آؤ آداب سیکھیں

مصنف:
اشتیاق احمد

ناشر: ایم آئی ایس فاؤنڈیشن

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب: آؤ! آداب سیکھیں

مؤلف: اشتیاق احمد

لے آؤٹ ڈیزائننگ: مولانا محمد ہاشم عارف

پروف ریڈنگ: جنید عبدالقادر

اشاعت اول: ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ / اکتوبر 2011ء

ناشر: ایم آئی ایس فاؤنڈیشن

MIS FOUNDATION پیش کرتا ہے

بچوں کے لئے سبق آموز کیسٹ کہانیاں

Cartoon Animations

جس میں آپ دیکھیں گے سبق آموز کہانیاں، لطیفے، نظمیں، سائنسی فکشن،

تاریخی واقعات اور اس کے علاوہ بہت کچھ ....

523 C Adamjee Nagar, Old Dohraji, Karachi, Pakistan
Ph: +92-21-34931044 , 34944448 , Cell: +92-321-2220104
info@mis4kids.com

عرض ناشر

مشہور مقولہ ہے کہ ''باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب''۔ یہ صرف مقولہ ہی نہیں بلکہ ماضی کی داستانیں اس بات کا برملا اعلان کرتی ہوئی نظر آتی ہیں کہ یہ ایک حقیقت ہے اور اس کا احساس اسی وقت ہوتا ہے جب پانی سر سے گزر جاتا ہے۔ کتنے ہی ذہین وفطین طالب علم جب اپنے علم وذہانت کے بل بوتے پر اپنے اساتذہ کی بے ادبی بلکہ گستاخی پر اتر آتے ہیں تو دیکھنے والوں نے انہی طالب علموں کو دنیا کے ہر کونے پر ذلیل وخوار ہوتے دیکھا۔ دوسری جانب ''ادب'' کا کرشمہ دیکھیں کہ ایک کوڑھ مغز طالب علم اپنے استاد کے احترام کی وجہ سے دنیا کا امام بن جاتا ہے۔ تہذیب وتمدن سے دور، عرب کے ریگستانوں میں صدیوں سے بستی عرب قوم کو جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے امام الانبیاء کی نبوت کے شرفِ عظیم سے نوازا تو ساتھ ساتھ ادب واحترام کے طور طریقے بھی سکھائے کہ کہیں بے ادبی اور بے احترامی محرومی کا سبب نہ بن جائے چنانچہ تاریخ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ وہی بدو قبائل جو نبی کریم ﷺ کو باہر ہی سے ''یا محمد یا محمد'' کہہ کر آوازیں دیا کرتے تھے کچھ ہی عرصے بعد تمام آداب واحترام سے آراستہ ہو کر اقوام عالم کے لیے نمونہ بن گئے۔ اس دور کی سپر پاور طاقتوں کے بادشاہان کو اپنے وزیروں اور چیلوں کا رکھ رکھاؤ ہیچ نظر آنے لگا۔

اللہ جزائے خیر دے جناب اشتیاق احمد صاحب کو کہ انہوں نے ایک بہت ہی خوبصورت موضوع پر جب اپنے خیالات کی باگوں کو موڑا تو ان کا قلم ایک عظیم منزل طے کر گیا جو ان کے علمی سرمایہ میں ایک گوہر نایاب کی حیثیت کا حامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس عظیم کاوش سے خلق خدا کثرت سے فیضیاب ہوگی۔ بارگاہ رب الجلال کے حضور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو مصنف اور ادارہ ''ایم آئی ایس فاؤنڈیشن'' کے حق میں صدقہ جاریہ بنائے اور کمی کوتاہی کو معاف فرمائے۔

قارئین سے التماس ہے کہ اگر کسی غلطی پر مطلع ہوں تو ہمیں ضرور آگاہ کریں

والسلام

ڈائریکٹر

ایم آئی ایس فاؤنڈیشن

اللہ تعالیٰ کا ادب

پیارے پیارے بچو!

اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے۔ وہی سارے جہاں کا اکیلا مالک ہے۔

۱) اُسی نے ہمیں پیدا کیا ہے۔

۲) اُس کا کوئی باپ نہیں۔ کوئی بیٹا نہیں۔ اُس کی نہ کوئی ماں ہے نہ بیوی۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔

۳) اللہ تعالیٰ آسمانوں سے بھی اوپر عرش پر ہے لیکن وہ ہر جگہ موجود ہے۔

۴) وہی ہماری دعائیں سنتا ہے۔ ہماری تمام ضرورتیں پوری کرتا ہے۔

۵) ہمیں چاہئے، جن کاموں کا اُس نے حکم دیا ہے، ہم اسے خوشی سے مانیں۔ جن کاموں سے اُس نے روکا ہے، وہ نہ کریں۔

۶) اُس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔ وہ نام یاد کرلیں۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ''اسماءِ حسنیٰ'' کہتے ہیں۔

۷) ہمیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

نبی کریم ﷺ کا ادب

بچو! آپ جانتے ہی ہیں کہ ہمارے پیارے نبی کا نام "محمد" ﷺ ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کا ادب ہم پر واجب ہے۔

۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کا ادب کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم آپ سے محبت کریں۔

۲) آپ کی سنتوں پر عمل کریں۔ ہر کام سنّت یعنی آپ کے طریقے کے مطابق کریں۔

۳) آپ نے جو جو حکم ہمیں دیا سب پر عمل کریں۔ جن جن باتوں سے آپ نے روکا، اُن سے باز رہیں۔

۴) اللہ تعالیٰ سورہ حشر میں فرماتے ہیں:

وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

ترجمہ: نبی (ﷺ) جس کام کا تمھیں حکم دیں، وہ کرو اور جس سے آپ روکیں اس کام سے رک جاؤ۔

۵) اور بچو! جب بھی آپ کے سامنے نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کا نام آئے تو صلی اللہ علیہ وسلّم ضرور کہیں۔

۶) درودِ ابراہیمی زبانی یاد کرلیں۔ اسے اپنی نمازوں اور دعاؤں میں پڑھا کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ
وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کا ادب

بچو: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہنے والے حضرات کو صحابہ کہتے ہیں۔ان حضرات نے اپنا سب کچھ آپ پر قربان کردیا۔اپنی جان، اپنا مال، اپنے بیوی بچے........ غرض ہر چیز قربان کردی۔آپ کے ہر حکم پر عمل کیا، اس لیے صحابہ کرام کا ادب ہم پر لازم ہے۔

اِن حضرات کا ادب یہ ہے:

۱) صحابہ کرام کے ساتھ محبت کریں۔ان سے محبت عین ایمان ہے۔

۲) کسی صحابی کا نام سنیں یا پڑھیں تو "رضی اللہ عنہ" کہنا چاہیے۔یعنی اللہ ان سے راضی ہو۔

۳) اپنے والدین، بڑے بھائی، بہن یا استاد سے صحابہ کرام کی زندگی کے واقعات سنیں، سن کر دوسروں کو سنائیں۔

۴) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس امت کے سب سے اچھے انسان تھے۔سچائی، بہادری اور نیکی میں سب سے آگے تھے۔ان میں بے حد خلوص تھا۔ان میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا بہت جذبہ تھا۔

۵) آپ بھی اپنے اندر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جیسی خوبیاں پیدا کریں۔ان کو اپنائیں۔

۶) تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

۷) ان کی عادات اپنانے کے لیے ان پر لکھی گئی کتابیں پڑھیں۔

قرآن مجید کا ادب

بچو: قرآن اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ یہ ہماری رہنمائی کے لیے آسمان سے نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے ہمارے پیارے نبی ﷺ پر نازل کیا۔ ہم سب کے لیے قرآن کو پڑھنا اور اس میں بتائی گئی باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

۱) قرآن کا ادب یہ ہے کہ ہم روزانہ اس کی تلاوت کریں۔

۲) قرآن کو وضو کر کے ہاتھ لگائیں۔

۳) اسے نہایت ادب سے تھامیں۔

۴) کسی تپائی وغیرہ پر رکھ کر تلاوت کریں۔

۵) تلاوت کرتے وقت پاک صاف ہوں۔ باوضو ہوں۔

۶) تلاوت شروع کرتے وقت اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ضرور پڑھیں۔ اس کا مطلب ہے، میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۷) اچھی آواز سے تجوید کے ساتھ، ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کریں۔

۸) کوئی دوسرا قرآن پڑھ رہا ہو یا آپ قرآن کی کیسٹ سن رہے ہوں تو پوری توجہ سے سنیں۔ اِدھر اُدھر کی باتوں میں نہ لگ جائیں۔

۹) تلاوت کرتے وقت جب ورق کو الٹیں تو ورق کو الٹنے کے لیے تھوک نہ لگائیں۔

۱۰) تلاوت کرتے وقت اپنے ہاتھ پیروں کو نہ لگائیں۔ نہ اِدھر اُدھر کی چیزوں سے کھیلیں۔

۱۱) تلاوت کے دوران اِدھر اُدھر دیکھنا بے ادبی ہے۔

۱۲) تلاوت کے دوران ناک میں انگلی نہ ڈالیں۔ یہ بھی ادب کے خلاف ہے۔

والدین کا ادب

پیارے بچو: والدین کا ادب کرنا بھی ہم پر لازم ہے۔

ماں باپ کا ادب کرنے کے کیا طریقے ہیں، یہ ہم آپ کو بتاتے ہیں۔

۱) والدین سے محبت اور احترام سے پیش آئیں۔

۲) ماں باپ جس کام کا حکم دیں، وہ فوراً کریں۔ جس کام سے منع کریں، اس سے رک جائیں۔

۳) گھر میں بلاوجہ شور نہ کریں۔ ضد نہ کریں۔

۴) والدین کی موجودگی یا دوسرے بڑے لوگوں کی مجلس میں پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھیں۔ یہ اچھی عادت نہیں۔

۵) آپ جب باہر سے آئیں تو اپنی امّی، ابّا اور گھر کے سب افراد کو ”**السلام علیکم**“ کہیں۔

۶) ماں باپ بلائیں تو فوراً جی کہہ کر جواب دیں۔

۷) والدین کو ناراض نہ کریں۔ اس سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔

۸) جب آپ دعا مانگیں تو والدین کے لیے بھی دعا کریں۔

۹) ماں باپ کے لیے دعا کے الفاظ یہ ہیں: رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

اس دعا کا مطلب یہ ہے: اے ہمارے رب ان پر رحم فرما جیسا کہ بچپن میں انہوں نے ہمیں پالا۔

۱۰) ماں باپ کے ساتھ ان کے دوستوں کا بھی ادب کریں۔

۱۱) والدین کسی بات پر بُرا بھلا کہیں تو انہیں پلٹ کر جواب نہ دیں۔

۱۲) ماں باپ کے سامنے اُف تک نہ کہیں۔

بھائی بہن کا ادب

پیارے بچو: اپنے بڑے بھائی بہنوں کا ادب بھی ضروری ہے۔

۱) ان سے نرم انداز میں بات کریں۔

۲) ان سے اچھی اچھی باتیں سیکھیں۔ جن باتوں سے وہ روکیں، رک جائیں۔

۳) اگر آپ بڑے ہیں تو اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کو اچھی باتیں سکھائیں۔ انہیں اپنے نبی ﷺ اور صحابہ کے واقعات سنائیں۔ دوسرے نیک لوگوں کے واقعات سنائیں۔

۴) اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کی دوستی نیک بچوں سے کرائیں۔ برے بچوں کے ساتھ نہ خود کھیلیں، نہ انہیں کھیلنے دیں۔

۵) بُرے بچوں کے بُرے طریقے نہ سیکھیں۔ نہ اپنے سے چھوٹوں کو سیکھنے دیں۔

۶) آپس میں پیار سے رہیں۔ ایک دوسرے سے لڑنا جھگڑنا بڑی بات ہے۔

بڑوں کا ادب

۱) جب آپ بڑوں کے پاس جائیں تو انہیں "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہیں۔

۲) بڑا بات کر رہا ہو تو غور سے سنیں، ان کی بات نہ کاٹیں یعنی درمیان میں نہ بولیں۔

۳) اگر آپ کچھ کہنا چاہیں تو ان کے خاموش ہونے کا انتظار کریں۔

۴) بڑوں سے مذاق نہ کریں۔ انہیں تنگ نہ کریں۔ ان کی طرف پاؤں نہ پھیلائیں۔ یہ بہت بری بات ہے۔ ادب کے خلاف ہے۔ ۵) بڑوں کی خدمت کریں۔ ان کی دعائیں لیں۔

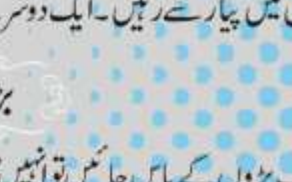

ہمسایوں کا ادب

بچو: آپ کے گھر کے آس پاس جو لوگ رہتے ہیں، وہ آپ کے پڑوسی ہیں۔
ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسایوں کے حق ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

ہمسایوں کے حق یہ ہیں:

۱) آپ ان کا ادب کریں۔
۲) کوئی ہمسایہ بیمار ہو جائے تو اس کا حال پوچھنے کے لیے جائیں۔
۳) خوشی کے موقعے پر اسے مبارک باد دیں۔
۴) کوئی غم کا موقع آجائے تو ان کے ہاں جائیں۔ ان سے ہمدردی کا اظہار کریں۔
۵) ریڈیو یا ٹیپ اتنی اونچی آواز سے نہ سنیں کہ انہیں تکلیف ہو۔
۶) پڑوسی بچوں کو نیکی کے کاموں کی طرف دھیان دلائیں۔ وہ کوئی برا کام کریں تو آپ انھیں بتائیں کہ یہ کام بُرا ہے۔
۷) کوئی اچھا سالن پکے تو پڑوسی کو بھی بھجوائیں۔ خاص طور پر غریب پڑوسی کا خیال رکھیں۔
۸) کھانے کے علاوہ کوئی پھل یا کوئی میٹھی چیز بھی بھجوا سکتے ہیں۔
۹) پڑوسیوں سے کوئی غلطی ہو جائے یا وہ آپ سے کوئی زیادتی کر بیٹھیں تو انہیں معاف کر دیں اور اس بات کو اپنے آپ تک محدود رکھیں، دوسروں کو نہ بتاتے پھریں۔
۱۰) آپ کسی پڑوسی سے کوئی زیادتی کر بیٹھیں تو فوراً اس سے معافی مانگ لیں اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کریں۔

استاد کا ادب

بچو! آپ اپنے استاد کا ادب کیا کریں۔ ان کی خوب عزت کریں۔
استاد کے ادب سے ہی ہم علم کے میدان میں کامیاب ہو سکتے ہیں

۱) اپنے استاد کے سامنے باادب رہیں۔
۲) جو سبق وہ پڑھائیں، اُسے خوب غور سے سنیں۔
۳) استاد جو نصیحت کریں، اس پر عمل کریں۔
۴) کلاس میں داخل ہوں تو "السلام علیکم" کہیں۔
۵) آتے جاتے، راستے میں استاد مل جائیں تو فوراً لپک کر انہیں سلام کریں۔
۶) تمام زندگی ان کا ادب کرتے رہیں۔ یعنی بڑے ہونے پر بھی اسی طرح ادب کرتے رہیں۔

پاک صاف رہنے کے آداب

بچو: اچھے بچے وہ ہوتے ہیں جو ہمیشہ پاک صاف رہتے ہیں۔ ایسے بچوں کو سب پسند کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ بھی ان سے محبت کرتا ہے۔ اس لیے آپ صفائی اور طہارت کا خاص خیال رکھا کریں۔
ہم آپ کو پاک صاف رہنے کے کچھ طریقے بتاتے ہیں:

بیت الخلا کے آداب

۱) آپ قضائے حاجت کے لیے جائیں تو بیت الخلاء میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ

یعنی میں خبیث چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

[اندر داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں]

۲) اپنے کپڑوں کو اچھی طرح سمیٹ لیں تاکہ کہیں کوئی گندگی نہ لگ جائے۔

۳) استنجاء ہمیشہ بائیں ہاتھ سے کریں۔

۴) بیت الخلاء صاف ستھرا رکھیں تاکہ دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔

۵) رفع حاجت کے وقت کسی سے بات چیت نہ کریں۔

۶) جب آپ باہر آئیں تو پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں۔

۷) باہر آنے پر یہ دعا پڑھیں۔

غُفْرَانَکَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

۸) کھڑے ہو کر پیشاب نہ کریں۔

۹) باہر آکر اپنے ہاتھوں کو صابن وغیرہ سے دھولیں۔

۱۰) گاؤں دیہات وغیرہ میں عام راستوں یا درختوں کے نیچے رفع حاجت نہ کریں۔

۱۱) شہروں میں رہنے والے صرف بیت الخلاء ہی کو استعمال کریں۔

وضو کے آداب

۱) وضو شروع کرنے سے پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں۔

۲) صاف ستھری جگہ پر بیٹھ کر وضو کریں۔

۳) پانی کا نلکا پورا نہ کھولیں۔ اس طرح پانی ضائع نہ ہوگا، صرف ضرورت کے مطابق کھولیں۔ پانی ضائع کرنا گناہ ہے۔

۴) سب سے پہلے دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھوئیں۔

۵) پھر دائیں ہاتھ میں پانی لے کر تین بار کلّی کریں۔

۶) دائیں ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی ڈالیں اور تینوں بار بائیں ہاتھ سے ناک صاف کریں۔

۷) چہرے کو تین بار دھوئیں۔

۸) دونوں بازو کہنیوں تک دھوئیں، پہلے دایاں بازو پھر بایاں بازو دھوئیں۔

۹) دونوں ہاتھوں سے پورے سر کا مسح کریں۔ پہلے دونوں ہاتھ گدی تک لے جائیں پھر کانوں کا مسح کریں۔

۱۰) پہلے دایاں پاؤں دھوئیں پھر بایاں پاؤں دھوئیں۔ دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئیں۔

۱۱) وضو میں اعضاء کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔

۱۲) وضو کی جگہ کو صاف ستھرا رکھیں تا کہ دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔

۱۳) وضو کے بعد یہ دعا ضرور پڑھیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

غسل کے آداب

۱) غسل خانے میں داخل ہوتے وقت ''بسم اللہ'' پڑھ لیں۔

۲) اندر داخل ہونے کے بعد دروازے بند کریں پھر لباس اتاریں اور مناسب جگہ لٹکا دیں۔

۳) غسل کے لیے صاف ستھری اور پاکیزہ جگہ ہونی چاہیے۔

۴) غسل کے دوران کسی سے باتیں نہ کریں۔

۵) غسل سے پہلے وضوء کرلیں۔

۶) غسل میں تین بار پانی بہائیں۔یعنی پہلی مرتبہ پورے بدن پر پانی بہا کر ملیں پھر پانی ڈالیں، پھر ملیں، پھر پانی ڈالیں، پانی کو بالوں کی جڑ تک پہنچائیں۔

۷) سب سے آخر میں پاؤں دھوئیں۔

۸) غسل کے بعد پورا لباس پہن کر باہر آئیں۔

لباس کے آداب

پیارے نونہالو: لباس کے بھی کچھ آداب ہیں۔ہمیں ان کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

۱) کپڑے پہنتے وقت دائیں طرف سے شروع کریں۔ پہلے دائیں آستین پہنیں پھر بائیں۔شلوار پہنتے وقت بھی یہی طریقہ اختیار کریں۔ پہلے دایاں پیر شلوار میں داخل کریں پھر بایاں۔

(۲) شلوار یا پاجامے کو ٹخنوں سے نیچے رکھنے کو ''اسبال'' کہتے ہیں۔ مردوں اور لڑکوں کے لیے یہ جائز نہیں۔
لڑکیوں اور عورتوں کو شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھنی چاہیے۔

(۳) ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو ٹخنوں سے نیچے لباس رکھنے سے سختی سے منع فرمایا۔

(۴) رات کو سونے سے پہلے لباس تبدیل کرنا اچھا ہے۔

(۵) لباس ایسی جگہ تبدیل کریں جہاں کوئی موجود نہ ہو۔ سب کے سامنے لباس تبدیل نہ کریں۔

(۶) لباس اتارتے وقت بائیں طرف سے اتارنا شروع کریں۔

(۷) جوتے پہنتے وقت پہلے دایاں جوتا پہنیں پھر بایاں پہنیں۔

(۸) نیا لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھ لیا کریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

(۹) کافروں جیسا لباس نہیں پہننا چاہیے۔

(۱۰) لڑکیاں اور عورتیں اتنا باریک لباس نہ پہنیں جس سے بدن نظر آئے۔

(۱۱) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید لباس کو پسند فرمایا اور سفید لباس پہننے کی تاکید فرمائی ہے۔

(۱۲) لباس سادہ لیکن صاف ستھرا ہونا چاہیے۔

مسجد کے آداب

نونہالو! مسجد کے بھی کچھ آداب ہیں۔ مسجد اللہ کا گھر ہے۔ مسجد سے دل لگانے والے کو اللہ پسند کرتے ہیں۔ مسجد کے آداب یہ ہیں۔

۱) مسجد میں پاک صاف بدن اور لباس کے ساتھ آنا چاہیے۔

۲) مسجد میں جانے سے پہلے وضوء کرلیں۔

۳) مسجد میں جانے سے پہلے کوئی بدبودار چیز نہ کھائیں۔ بدبودار چیزیں کچا پیاز اور کچا لہسن ہیں۔

۴) مسجد میں داخل ہونے سے پہلے بائیں پیر کا جوتا اتار دیں اور پیر جوتے پر رکھ لیں۔ اب دائیں پاؤں کا جوتا اتاریں اور دایاں پاؤں مسجد میں رکھیں، پھر بایاں پاؤں مسجد میں رکھیں۔ مطلب یہ کہ پہلے دایاں پاؤں مسجد میں رکھیں پھر بایاں پاؤں رکھیں۔

۵) مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ : یا اللہ مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۶) مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ لیں۔ ان دو نفلوں کو ''تحیته المسجد'' کہتے ہیں۔

۷) مسجد کی صفوں اور چٹائیوں کے تنکے نہ توڑیں۔ یہ بُری عادت ہے۔

۸) مسجد کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

۱۱) مسجد میں دوڑ کر آنا ادب کے خلاف ہے۔ بھاگنا شور کرنا اور بھی بُرا ہے۔ پورے اطمینان سے داخل ہوں۔ جماعت کھڑی ہوچکی ہو تب بھی دوڑ کر نہ آئیں۔

۱۲) مسجد اللہ کا گھر ہے۔ اس میں اِدھر اُدھر کی باتیں نہ کریں۔ اس سے بہت سختی سے منع فرمایا گیا ہے۔

۱۳) مسجد میں کوئی گندی چیز پڑی نظر آئے تو اسے اٹھا کر پھینک دیں۔

۱۴) مسجد سے باہر نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں جوتے پر رکھیں پھر دائیں پیر کا جوتا پہنیں۔ اس کے بعد بایاں جوتا پہنیں۔

۱۵) مسجد سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

اے اللہ میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔

نماز کا ادب

بچو! نماز کے بھی کچھ آداب ہیں۔

۱) اذان ہوتے ہی سب کام چھوڑ کر نماز کی تیاری شروع کریں۔

۲) ہر نماز جماعت کے ساتھ پڑھیں۔

۳) خود بھی نماز کی پابندی کریں۔ اپنے دوستوں کو بھی نماز پر لگائیں۔

۴) نماز ہمیشہ اول وقت میں پڑھیں۔

۵) کوشش کریں کہ ہر نماز تکبیر تحریمہ کے ساتھ پڑھیں۔ اس کا مطلب ہے مسجد میں جماعت کھڑی ہونے سے پہلے پہنچ جائیں تاکہ آپ پہلی تکبیر کے ساتھ نماز میں شریک ہوسکیں۔

۶) تکبیر تحریمہ کے ساتھ نماز پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔

۷) جو شخص چالیس دن تک تکبیرِ تحریمہ کے ساتھ نماز پڑھتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے نفاق سے بری کر دیں گے۔ جہنم سے بچالیں گے۔

۸) نماز کا سنّت کے مطابق طریقہ سیکھیں۔ ہمیشہ سنّت کے مطابق نماز پڑھیں۔ (ایم آئی ایس کی کتاب "آؤ نماز سیکھیں" پڑھیں)

۹) نماز کے دوران بے جا حرکتیں نہ کریں۔ یعنی ہاتھوں کو حرکت نہ دیں، سر نہ کھجلائیں۔

۱۰) نماز کے دوران نظر سامنے سجدے کی جگہ رکھیں۔ ادھر اُدھر نہ دیکھیں۔ یہ بہت گناہ کی بات ہے۔

۱۱) نماز جلدی جلدی نہ پڑھیں۔ رکوع اور سجدے نہایت اطمینان سے کریں۔

۱۲) نماز کے دوران بغیر وجہ کے کھانسنا، کھنکارنا بُری بات ہے۔ کھانسی یا چھینک آجائے تو کوشش کریں کہ منہ سے آواز کم سے کم نکلے۔

۱۳) نماز میں مل کر کھڑے ہوں۔ درمیان میں خالی جگہ نہ چھوڑیں۔

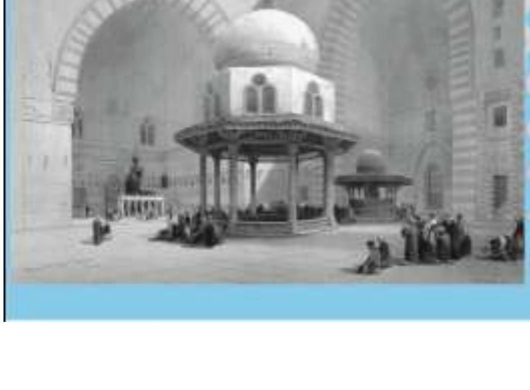

جمعہ کی نماز کے آداب

۱) جمعہ کے دن گھر میں نماز کی تیاری کریں۔

۲) اس روز ہو سکے تو غسل کریں۔

۳) ہاتھ اور پاؤں کے ناخن تراش لیں۔

۴) جتنا جلد ممکن ہو مسجد پہلے جائیں۔

۵) جمعے کے دن پہلے پہنچنے کی کوشش کریں۔ سب سے پہلے پہنچنے والے کو سب سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

۶) امام کے آنے سے پہلے اللہ کے ذکر میں لگے رہیں، درود شریف پڑھتے رہیں۔

۷) امام منبر پر آجائے تو پھر نماز نہ پڑھیں۔

۸) خطبے کے دوران دونوں گھٹنے اٹھا کر نہ بیٹھیں۔ دوزانو ہو کر بیٹھیں۔

۹) سکون سے بیٹھیں بلاوجہ حرکت نہ کریں۔

۱۰) خطبے میں اگر نیند آجائے تو جگہ تبدیل کر لینی چاہیے۔

۱۱) خطبے کے دوران کسی قسم کی بات چیت نہیں کی جا سکتی۔ قرآن کی تلاوت بھی نہیں کر سکتے۔ ذکر بھی نہیں کر سکتے حتیٰ کہ کسی کو باتیں کرنے سے بھی نہیں روک سکتے۔ ایسے تمام کاموں سے جمعہ کا ثواب ضائع ہو جاتا ہے۔

۱۲) اگر آپ تاخیر سے مسجد آئے ہیں تو لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے نہ جائیں۔ جہاں جگہ ملے، وہیں بیٹھ جائیں۔

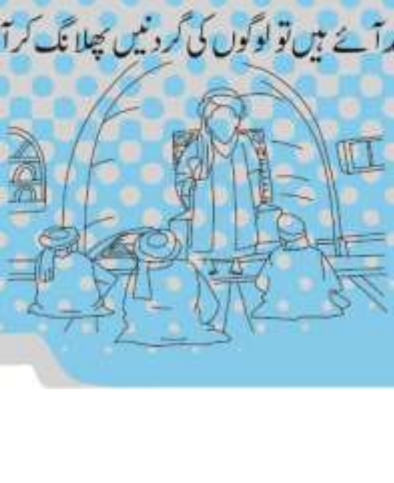

کھانے کے آداب

۱) کھانے سے پہلے ہاتھ دھولیں۔

۲) کھانا ''بسم اللہ'' پڑھ کر شروع کریں۔

۳) کھانا دائیں ہاتھ سے کھائیں۔

۴) پلیٹ میں کھانا ضرورت کے مطابق نکالیں۔

۵) اپنے آگے سے کھائیں۔ درمیان سے نہ کھائیں۔ سارے برتن میں ہاتھ نہ ڈالیں۔

۶) کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائیں تو جونہی یاد آئے یہ پڑھیں بِسْمِ اللہِ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ.

۷) کھانا کھانے کے لیے سنّت کے مطابق بیٹھیں۔ دائیں پیر کو اٹھا لیں اور بائیں کو بچھالیں۔ چوکڑی مار کر بیٹھنا مناسب نہیں ہے۔ ٹیک لگا کر نہ بیٹھیں۔

۸) کھانے میں جو کچھ ہو، خوشی خوشی کھالیں۔ کھانے میں عیب نہ نکالیں۔ یہ بہت بُری بات ہے۔

۹) کوئی لقمہ گر جائے تو اسے اٹھا کر صاف کر کے کھالیں۔

۱۰) کھانا بہت پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ ابھی کچھ بھوک باقی ہو تو ہاتھ روک لیں۔

۱۱) اپنی پلیٹ کو اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔ اس میں سالن وغیرہ لگا ہوا نہ چھوڑیں۔

۱۲) کھانے کے بعد کھانے کی دعا ضرور پڑھیں۔ دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اس کا مطلب ہے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔

۱۳) کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹ لیں۔ ۱۴) کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھولیں۔

پانی پینے کے آداب

دوستو: پانی پینے کے آداب بھی سیکھنے چاہییں۔

۱) پانی ہمیشہ دائیں ہاتھ سے پییں۔

۲) پانی پینے سے پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں۔

۳) پانی بیٹھ کر پییں۔

۴) پانی تین سانس میں پییں۔اس کا طریقہ یہ ہے۔پہلی بار پانی پی کر منہ سے گلاس ہٹالیں اور سانس لیں۔پھر پانی پییں اور منہ سے گلاس ہٹالیں اور سانس لیں۔اسی طرح تیسری بار پانی پییں۔

۵) پانی پینے سے پہلے دیکھ لیں، اس میں کوئی چیز نہ گر گئی ہو۔

۶) آبِ زم زم کھڑے ہو کر بھی پی سکتے ہیں۔ایسا اس کی تعظیم کے لیے ہے۔

۷) پانی پی کر اللہ کا شکر ادا کریں۔

۸) پانی پیتے وقت غٹ غٹ کی آواز نہ نکالیں۔

۹) آہستہ آہستہ پییں تاکہ آواز نہ نکلے۔

سونے کے آداب

بچو : سونے کے آداب یاد کرلیں۔

۱) رات کو عشاء کی نماز کے بعد جلد سو جانا چاہیے۔

۲) سونے سے پہلے بیت الخلاء سے فارغ ہو جائیں۔ اس کے بعد وضو کر لینا اچھا ہے۔

۳) لیٹنے سے پہلے مسواک کرلیں۔

۴) لیٹنے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیں۔ یہ سنّتِ نبوی ہے۔

۵) پیٹ کے بل نہ سوئیں۔ دائیں کروٹ لیٹیں۔ دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیں۔

۶) سوتے وقت کی دعائیں پڑھ لیں۔

دعائیں یہ ہیں :اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی   اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

بیدار ہونے کے آداب

۱) صبح سویرے جلد اٹھیں۔

۲) اٹھتے وقت یہ دعا پڑھ لیں۔   اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا (یعنی جگایا) اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۳) بستر سے اٹھ کر پہلے بیت الخلاء جائیں۔

۴) فارغ ہو کر ہاتھ دھوئیں۔ مسواک کریں پھر وضو کریں اور نماز کے لیے چلے جائیں۔

۵) صبح صبح خوش خوش اٹھیں۔ روتے بسورتے نہ اٹھیں .... ایسے بچوں کو کوئی پیار نہیں کرتا۔

۶) رات کو جلد سونا اور صبح جلد اٹھنا ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت ہے۔

۷) رات کو کوئی اچھا خواب دیکھا ہو تو گھر والوں کو سنائیں۔

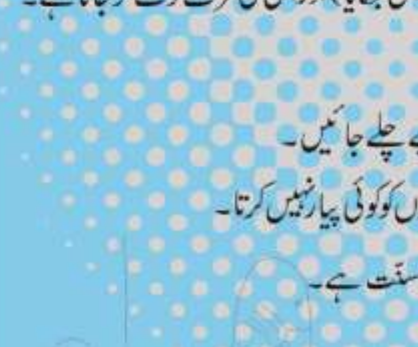

سلام کرنے کے آداب

پیارے بچو : سلام کرنے کے بھی کچھ آداب ہیں:

۱) سلام کرنے میں پہل کریں۔ پہلے سلام کرنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔

۲) اس بات کا انتظار نہ کریں کہ پہلے دوسرا آپ کو سلام کرے، پھر آپ اسے سلام کریں گے... یہ بُری بات ہے۔

۳) فون پر بات کریں تو ہیلو نہ کہیں، ''**السلام علیکم**'' کہیں۔

۴) سلام کرنے کا اصول یہ ہے : چھوٹے بڑوں کو سلام کریں۔ چلنے والے بیٹھنے والوں کو سلام کریں۔ سوار، پیدل چلنے والوں کو سلام کریں۔ تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

۵) سلام صاف آواز میں کریں تاکہ دوسرے آسانی سے سن لیں۔

۶) سلام کے پورے الفاظ کہنے سے پورا ثواب ملتا ہے۔ سلام کے پورے الفاظ یہ ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

۷) کوئی آپ کو سلام کرے تو جواب میں کہیں، وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

۸) راستہ چلتے ہوئے سامنے سے کوئی ناواقف آجائے تو اُسے بھی سلام کریں۔

۹) سلام کے بعد مصافحہ بھی کرنا چاہیے۔

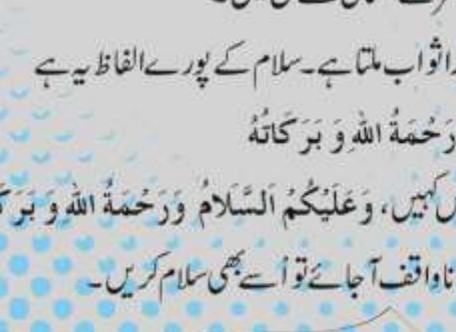

راستہ چلنے کے آداب

۱) ہمیشہ راستے کے دائیں طرف چلیں۔ راستہ کے درمیان میں نہ چلیں۔

۲) راستے میں کوئی تکلیف دہ چیز مثلاً پتھر، شیشہ یا کانٹا وغیرہ ہو تو اسے ہٹا دیں۔ یہ نیکی کا کام ہے۔

۳) سیڑھیاں چڑھیں یا اونچائی کی طرف جائیں تو اللہ اکبر کہیں۔ سیڑھیاں اتریں یا نیچے کو جائیں تو سبحان اللہ کہیں۔

۴) چلتے وقت نظر نیچی رکھیں۔

بازار کے آداب

بچو: کیا آپ بازار جانے کے آداب جانتے ہیں؟ نہیں تو پڑھیں:

۱) بازار اچھی جگہیں نہیں ہوتی ہیں۔

۲) بلاضرورت بازار میں ہرگز نہ جائیں۔

۳) کوئی چیز خریدتے وقت دکاندار سے نہ جھگڑیں۔

۴) دکان سے کوئی چیز اٹھا کر منہ میں نہ ڈالیں۔

۵) کوئی چیز خریدنے کے لیے جانا پڑ جائے تو بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھ لیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَ یُمِیْتُ
وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ، بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

۶) دکان پر پہنچیں تو دکان دار کو السلام علیکم کہیں اس کے پاس سے چلتے وقت بھی السلام علیکم کہیں۔

کھیل کے آداب

بچو : کھیل کے بھی کچھ آداب ہیں۔

۱) کھیل بس وہی کھیلیں جو ہمارے دین کے اعتبار سے جائز ہو، مثلاً نشانہ بازی، گھڑ سواری، تیراکی، کراٹے، فٹ بال، کرکٹ وغیرہ

۲) کھیل میں شرط نہ لگائیں۔ یہ بڑی بات ہے۔

۳) کھیل کے دوران اپنے ساتھیوں سے جھگڑا نہ کریں۔

۴) کھیل میں ہار جیت ہوتی رہتی ہے۔ ہارنے کی صورت میں، ہار کو خوش دلی سے قبول کریں اور اپنی غلطیوں کی اصلاح کر کے آیندہ جیتنے کا عزم کریں۔

۵) اپنے ساتھی کے جیتنے پر مبارک باد دیں۔

۶) اپنی باری پر کھیلیں۔ باری لینے کے سلسلے میں جھگڑا نہ کریں۔

۷) کھیل کے دوران نماز کا وقت آجائے تو کھیل روک کر سب نماز پڑھیں۔

۸) ایسی جگہ یا ایسے وقت میں نہ کھیلیں جس سے دوسروں کو تکلیف ہو۔

۹) مصروف سڑک کے کنارے کھیلنا بہت خطرناک ہے اس سے پرہیز کریں۔

۱۰) پتنگ اڑانا، تاش کھیلنا، شطرنج، ڈبو وغیرہ نہیں کھیلنا چاہیے۔

مجلس کے آداب

پیارے بچو : مجلس کے بھی کچھ آداب ہیں:

۱) آپ کسی مجلس میں جائیں تو سب کو سلام کریں۔

۲) مصافحہ کرنا ہو تو دائیں طرف سے شروع کریں۔

۳) بُرے لوگوں کی مجلس میں نہ جائیں۔

۴) جہاں گناہ کا کام ہو رہا ہو وہاں بھی نہ جائیں۔

۵) مجلس میں جہاں جگہ مل جائے، وہیں بیٹھ جائیں۔

۶) لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے جانے کی کوشش نہ کریں۔

۷) کوئی آپ کے پاس آ کر بیٹھے تو اس کے لیے تھوڑا سا سرک جائیں۔

۸) مجلس سے اٹھیں تو اجازت لے کر آئیں۔

۹) مجلس ختم ہو جائے تو مجلس ختم ہونے کی دعا پڑھ لیں۔ اسے کفارہ مجلس کی دعا کہتے ہیں۔ دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوْبُ اِلَيْهِ

ملاقات کے آداب

پیارے نونہالو! ملاقات کے بھی کچھ آداب ہیں۔

۱) آپ کسی سے ملاقات کے لیے جائیں تو دروازے پر دستک دیں۔

۲) تین مرتبہ سے زیادہ دستک نہ دیں۔ تین بار دستک دینے کے بعد بھی جواب نہ ملے تو واپس لوٹ آئیں۔

۳) اندر سے پوچھا جائے کہ کون؟ تو جواب یہ نہ کہیں "میں" ہوں، بلکہ اپنا نام بتائیں۔

۴) ملاقات میں زیادہ وقت نہ لگائیں۔

۵) جن سے ملاقات کرنے آئے ہیں، ان کے وقت کا بھی خیال رکھیں اور اپنے وقت کا بھی۔

۶) واپس آنا چاہیں تو ان سے اجازت لے لیں۔

۷) رخصت کے وقت سلام کہیں۔

بیمار پرسی کے آداب

۱) اگر آپ کا کوئی دوست یا رشتہ دار بیمار ہو جائے تو اس کی بیمار پرسی کو ضرور جائیں۔ یہ بہت ثواب کا کام ہے۔

۲) جب آپ اپنے بیمار دوست کے پاس جائیں تو اسے سلام کریں۔

۳) اس کی طبیعت کا حال پوچھیں۔

۴) اس کی پیشانی پہ نرمی اور محبت سے ہاتھ رکھیں۔

۵) اس کا ہاتھ تھام کر اسے تسلی دیں۔

۶) اس کی شفا کے لیے دعائیہ کلمات کہیں۔ لَا بَأسَ طَهُورٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ یعنی اللہ آپ کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

۷) بیمار کے پاس زیادہ دیر تک نہ بیٹھیں اور نہ اس کے گھر پر کچھ کھائیں پییں۔

آداب سفر

ہمسفر ساتھیو! سفر کے بھی کچھ آداب ہیں

۱) کوئی سفر پر جانے لگے تو اسے خیر و عافیت کی دعا دیں۔

۲) نبی کریم ﷺ جب کسی کو سفر کے لیے رخصت کرتے تو فرماتے کہ میں تمھارے دین کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں

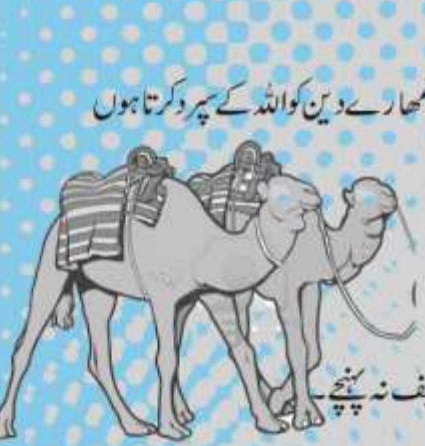

۳) سفر پر روانہ ہونے لگیں تو دو رکعت نفل پڑھ لیں۔

۴) سفر صبح سویرے شروع کریں۔ اس سے وقت بچتا ہے۔

۵) تنہا سفر نہ کریں۔ آپ کے ساتھ کوئی ہونا چاہیے۔

۶) سفر کے دوران دوسروں کا خیال رکھیں کہ آپ کی وجہ سے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے۔

۷) سفر سے واپس لوٹیں تو بھی دو رکعت نفل ادا کر لیں۔

خواب کے آداب

۱) اگر آپ کوئی خواب دیکھیں تو صرف اس سے بیان کریں جسے آپ سے محبت ہو، مثلاً اپنے والدین، بہن بھائی یا کسی نیک دوست سے۔

۲) صرف اچھا خواب بیان کریں۔ بُرا خواب کسی سے بیان نہ کریں۔

۳) کوئی بُرا خواب دیکھیں تو بائیں طرف رخ کر کے تین بار تھتکار کر دیں (یعنی تھوتھو کر دیں)

۴) بُرا خواب دیکھیں تو کروٹ بدل لیں اور تین بار اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیں۔ اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگیں۔ اس طرح وہ خواب نقصان دہ ثابت نہ ہوگا۔

چھینک اور جمائی کے آداب

۱) چھینک آجانا یا جمائی لینا، معمولی چیزیں نہیں۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ان کے بھی آداب سکھائے ہیں۔

۲) جب آپ کو چھینک آئے تو **الحمد للہ** کہیں۔

۳) اگر کسی دوسرے کو آپ کے سامنے چھینک آئے اور وہ **الحمدللہ** کہے تو آپ "**یَرحَمُکَ اللہ**" کہیں۔

۴) چھینک آنے لگے تو فوراً منہ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ لیں۔

۵) چھینک کی آواز کو بلند نہ ہونے دیں۔

۶) جمائی لیتے وقت انسان کا منہ عجیب وغریب انداز میں کھلتا ہے۔ اس لیے نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔

۷) جمائی کے وقت منہ پر فوراً ہاتھ رکھ لیں اور کوشش کریں کہ آواز کم سے کم نکلے۔

گفتگو کے آداب

۱) گفتگو ہمیشہ نرم انداز میں کریں۔

۲) جو بات کہیں، وہ اچھی ہو۔

۳) ایسی بات نہ کہیں جو دوسرے کو بُری لگے۔

۴) لڑائی جھگڑے والی بات نہ کریں۔

۵) گفتگو چیخ چیخ کر نہ کریں۔

۶) فضول باتوں سے پرہیز کریں۔ فضول باتوں سے خاموش رہنا بہتر ہے۔

مختلف قسم کے آداب

۱) اکڑ اکڑ کر نہ چلیں۔

۲) چھپ کر کسی کی باتیں نہ سنیں۔

۳) کسی کو خط لکھیں تو شروع میں اپنا نام لکھیں۔

۴) کسی کی چیز اس کی اجازت کے بغیر نہ لیں۔

۵) چھری چاقو دوسرے کو دیں تو اسے نوک کی طرف سے پکڑ کر دیں۔

۶) رات کا وقت ہو جائے تو بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کر دیں کھانے اور پانی کے برتنوں کو ڈھانپ دیں۔

۷) دوسروں کے سامنے انگڑائی اور ڈکار نہ لیں۔

۸) دوسروں کی موجودگی میں ہوا خارج نہ کریں۔